طویل کروناوائرس بیماری سے کیا مراد ہے؟

World PT Day 2021

طویل کروناوائرس بیماری کتنی عام ہے؟

دس میں سے ایک مریض کو بارہ ہفتے یا اس سے زیادہ دیر تک علامات برقرار رہ سکتی ہیں۔

طویل کروناوائرس بیماری سے مراد ایسی کروناوائرس بیماری جس کی علامات انفیکشن کے بعد بارہ ہفتے یا اس سے زیادہ دیر تک برقرار رہیں۔

عام طور پر چار ہفتوں تک اس کو ابتدائی کروناوائرس بیماری اور چار سے بارہ ہفتے تک اس کو طویل کروناوائرس بیماری کہا جاتا ہے۔

طویل کروناوائرس بیماری ان لوگوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ جو کروناوائرس بیماری کی وجہ سے ہسپتال میں داخل رہے یا گھر میں رہے، وہ افراد جن کو ہلکا یا شدید کروناوائرس بیماری کا سامنا کرنا پڑا وہ آنے والے وقت میں طویل کروناوائرس بیماری میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

بہت سے لوگ جو اس بیماری کا شکار ہوئے، اس سے پہلے بالکل صحت مند تھے۔

بالغ افراد کی طرح بچوں میں بھی طویل کروناوائرس بیماری کی علامات ہو سکتی ہیں۔

چھ ماہ بعد ظاہر ہونے والی علامات

- بہت زیادہ تھکاوٹ
- ورزش کے بعد علامات میں اضافہ (PESE)
- توجہ میں کمی اور یادداشت کی کمزوری

طویل کروناوائرس بیماری تقریباً دو سو سے زائد علامات ظاہر کر سکتی ہے جس میں جسم کے مختلف اعضا متاثر ہو سکتے ہیں یہ علامات کبھی کم کبھی زیادہ ہو سکتی ہیں۔

دیگر علامات

- جوڑوں میں درد
- ڈپریشن
- کانوں میں درد اور آوازیں سنائی دینا
- پیٹ کا درد اور بھوک ختم ہو جانا
- تیز بخار، کھانسی، سر درد، گلے کا درد، چکھنے اور سونگھنے کی حس کا ختم ہو جانا
- خارش
- سانس لینے میں دشواری
- سینے میں درد اور کھنچاؤ
- نیند نہ آنا
- دل کی دھڑکن کا تیز ہونا
- چکر آنا
- پٹھوں میں درد

بین الاقوامی سطح پر ابھی تک طویل کروناوائرس بیماری پر تحقیق جاری ہے، تاہم بہت سے شواہد موجود ہیں کہ طویل کروناوائرس بیماری عام ہے اور انسان کو کمزور بناتی ہے۔ طویل کروناوائرس بیماری مختلف جسمانی اعضاء کی بیماری ہے جو انسان کو متاثر کر سکتی ہے۔

World Physiotherapy
www.world.physio/wptday